شانِ صدیق رض

پروانے کو شمع، بلبل کو پھول بس!
صدیقؓ کے لئے ہے اللہ کا رسولؐ بس!

فہمِ اسلام لائبریری
03224866850

تعارف سیدنا ابو بکر صدیقؓ:

نام: عبد اللہ بن ابی قحافہ، قبول اسلام: آزاد مردوں میں سب سے پہلے، ہر وقت نبی ﷺ کے ساتھ تبلیغی سرگرمیاں، مسلمان غلاموں کو خرید خرید کر آزادی دلائی جن پر ان کے آقا ظلم کیا کرتے تھے، نبی ﷺ کی معراج کی سب سے پہلے تصدیق کرنے والے، نبی ﷺ کے ساتھ ہجرت کرنے والے، نبی ﷺ نے ان کو اپنی زندگی میں ہی اپنے مصلے پر امام بنا کر کھڑا فرما دیا تھا، نمازوں میں اور تلاوت قرآن میں بہت زیادہ رونے والے،
خلیفۃ الرسول، پوری امت (صحابہؓ) کے متفقہ خلیفہ، نبی ﷺ کا سسر یعنی عائشہؓ کے بابا، جنت کی بشارتیں پانے والے، قبر مبارک نبی ﷺ کے ساتھ،
تاریخ وفات: 22 جمادی الثانی

نبیوں کے بعد صدیق کا نمبر ہوتا ہے:

قرآن ان کی ترتیب بتارہا ہے جن پر اللہ کا احسان ہوا،

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا

یعنی نبی، اور صدیقین، اور شہداء، اور نیک ولی، اور یہ ساتھ کیا ہی خوب ہے۔(سورۃ النسآء #69)

اس آیت میں اللہ نے اپنے پنج تن پاک کا بتایا اور ان کی ترتیب بھی سمجھائی، یعنی پہلا تن نبی (محمد ﷺ) دوسرا تن صدیق (ابو بکرؓ) تیسرا چوتھا تن شہدا (عمرؓ اور عثمانؓ) پانچواں تن صالح ولی (علیؓ)، اللہ اکبر!

ابھی بھی صدیق کے رتبے میں جو خیانت برتے وہ ظالم نہیں تو اور کیا ہے؟

جنت میں نوجوانوں کے سردار کا تو سنا ہو گا،
آج جنت کے بوڑھوں کے دو سرداروں کا بھی پڑھ لیں:

نبی ﷺ نے فرمایا:

ابو بکرؓ اور عمرؓ جنت میں تمام اگلے پچھلے بوڑھوں کے سردار ہوں گے، سوائے انبیاء کے۔ (جامع ترمذی3664)

------------ ------------

جنت میں تو سبھی جوان ہوں گے، مطلب یہ کہ نوجوانوں کا سردار ان جنتیوں کا سردار ہو گا جو دنیا میں جوانی میں فوت ہوئے، اور بوڑھوں کا سردار ان جنتیوں کا جو دنیا میں بڑھاپے میں فوت ہوئے

وصیِ رسول اللہ ﷺ کون؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
مجھے معلوم نہیں کہ میں تم میں کتنی دیر باقی رہوں گا
میرے بعد تم ابو بکرؓ اور عمرؓ کی اقتدا کرنا۔
(جامع ترمذی 3663)
یہ تھی وصیت نبی ﷺ کی، اور یہ تھے خلیفۃ بلا فصل
سلام ان ہستیوں پر

اَشهد اَن اَبِی بَكر وَصِیِ رَسُولُ الله ،وَ خَلِیفۃُ بِلاَ فَصل
میں شہادت دیتا ہوں کہ ابو بکرؓ کے بارے میں رسول اللہ وصیت فرما گئے تھے، اور وہ بغیر کسی فاصلے کے مسلمانوں کے خلیفہ ہیں:
اللہ کے ولی ابو بکر صدیقؓ کو نبی ﷺ نے اپنی زندگی میں ایک ایسا فریضہ سونپ ڈالا جو کہ بہت لطیف اشارہ تھا، لیکن شاید سنی بھی ان پاکباز ہستیوں کی وکالت کرنے میں ڈھیلے پڑ چکے، یا ان کی آستینوں میں سانپ گھس آئے
وہ فریضہ یہ تھا:
نبی ﷺ نے 9 ہجری کو خود حج پر جانے کی بجائے ابو بکرؓ کو
امیرِ حج
(صحیح بخاری 1622)
بنا کر امت کو ایک احساس اور اشارہ دلا دیا۔

دما دم مست قلندر، صدیقؓ دا پہلا نمبر

اماں عائشہؓ فرماتی ہیں: ایک دفعہ نبی ﷺ کا سر درد کر رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: میرا دل چاہتا ہے کہ ابو بکرؓ اور ان کے بیٹے کو بلا بھیجوں اور (خلافت کی) وصیت کر جاؤں، کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے بعد کچھ کہنے والے کہیں کہ خلافت ہمارا حق ہے، یا آرزو کرنے والے خلافت کی آرزو کرنے بیٹھ جائیں، لیکن پھر میں نے اپنے جی میں سوچا کہ اس کی ضرورت ہی کیا ہے، اللہ تعالیٰ خود ہی ابو بکرؓ کے علاوہ کسی اور کو خلیفہ ہونے ہی نہیں دے گا، نہ مسلمان کسی اور کو خلیفہ ہونے دیں گے۔

(صحیح بخاری 5666)

گو یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے،
بس آقا کے پہلو میں دو یار نظر آئے

جو بد بخت نبی ﷺ کے یاروں کے متعلق زبان درازی کرتے ہیں، ان تعصب اور حسد کے ماروں کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس دنیاء فانی سے کوچ کرنے کے بعد بھی دو یار نبی ﷺ کے پہلو میں لیٹے ہیں:

ابو بکر صدیقؓ دائیں جانب،،،،،، عمر فاروقؓ بائیں جانب

اللہ کا سلام، رضا اور رحمت نازل ہو ان پر

ہجرت کے موقع ہر سیدنا صدیقؓ کی فضیلت:

ہر مسلمان نے اکیلے یا اپنی فیملی کے ساتھ ہجرت فرمائی، لیکن ابو بکرؓ کی قسمت میں یہ سعادت آئی کہ ان کو اس بابرکت سفر ہجرت میں نبیوں کے امام ﷺ کی رفاقت بھی نصیب ہوگئی۔ دوسرے لفظوں میں کائنات کے رب کو اپنی امانت کے لئے اگر گود پسند آئی تو وہ صدیقؓ کی گود تھی۔

جب کافر غارِ ثور تک پہنچ گئے تو ابو بکر کو آقا ﷺ کی فکر لاحق ہوئی، تو نبی ﷺ نے اپنے یارِ غار کو ان لفظوں میں تسلی دی: اے ابی بکر! ان دو کے بارے تیرا کیا خیال ہے جس میں تیسرا اللہ ہو، یعنی غم نہ کر۔

(صحیح مسلم 6169، صحیح بخاری 3653)

کسی کے پاس کافروں کی امانتیں، اور کسی کے پاس رب کی امانت!

نبی ﷺ کی گواہی ابی بکرؓ کے بارے:

نبی ﷺ نے فرمایا:

سب لوگوں سے زیادہ مجھ پر ابو بکرؓ کا احسان ہے مال کا بھی اور صحبت کا بھی،

(صحیح مسلم 6170)

نبی ﷺ نے فرمایا:

ابو بکرؓ میرا بھائی ہے، میرا ساتھی ہے،

(صحیح مسلم 6172)

سیدنا صدیقؓ کی فضیلت: ایک دفعہ نبی ﷺ نے پوچھا:

آج تم میں سے کون روزہ دار ہے؟

ابو بکرؓ نے کہا: میں!

آج کون جنازے کے ساتھ گیا؟

ابو بکرؓ نے کہا: میں!

آج کس نے مسکین کو کھانا کھلایا؟

ابو بکرؓ نے کہا: میں نے!

آج کس نے بیمار کی عیادت کی؟

ابو بکرؓ نے کہا: میں نے!

نبی ﷺ نے فرمایا: جس میں یہ باتیں جمع ہو جائیں وہ جنت میں جائے گا۔

صحیح مسلم
6182

صدیقؓ۔۔۔ عتیق اللہ بھی ہیں:

اماں عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ ابو بکرؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر! تم جہنم سے اللہ کے آزاد کردہ ہو، تو بس اسی دن سے آپؓ کا نام عتیق اللہ (اللہ کا آزاد کردہ) بھی پڑ گیا۔

(جامع ترمذی 1524)

فہم اسلام لائبریری

ابو بکر صدیقؓ کا خلافت سنبھالنے کے بعد منکرین ختمِ نبوت اور منکرینِ زکوۃ کے خلاف جہاد:

جب نبی ﷺ کی وفات ہو گئی تو کچھ فتنے رونما ہوئے، ان سر فہرست جھوٹے نبوت کے دعوے دار، اور زکوۃ کے منکرین کھڑے ہو گئے تھے، آپؓ نے ان دونوں کا خوب صفایا فرمایا۔ ایسے وقت میں جب کفار کے ہاں یہ تصور پایا جا رہا تھا کہ مسلمانوں کا نبی ان میں نہیں رہا، اب یہ کمزور ہیں، **نعوذ باللہ!** ایسے وقت میں جب جید صحابہؓ بھی آپؓ کو روک رہے تھے کہ ابھی توقف فرمالیجیے، لیکن صدیقؓ ان سب فتنوں کے لئے ننگی تلوار ثابت ہوئے، آپؓ نے وہ ننھا منھا امیر لشکر اسامہ بن زیدؓ بھی تبدیل نہ فرمایا جو نبی ﷺ مقرر کر گئے تھے۔

یہ تھی آپ کی اسلام اور پیغمبرِ اسلام سے محبت!

ابو بکرؓ سے نبی ﷺ کا پیار:

ایک دفعہ نبی ﷺ نے ابو بکر صدیقؓ کے بارے میں فرمایا:

کیا تم مجھے میرے دوست سے دور کرنا چاہتے ہو؟

کیا تم مجھے میرے ساتھی سے دور کرنا چاہتے ہو؟

ابو بکرؓ وہ انسان ہے کہ جب میں نے یہ کہا کہ میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں، تو تم سب نے میری تکذیب کی، لیکن ابو بکرؓ نے میری تصدیق کی۔

(صحیح بخاری 4640)

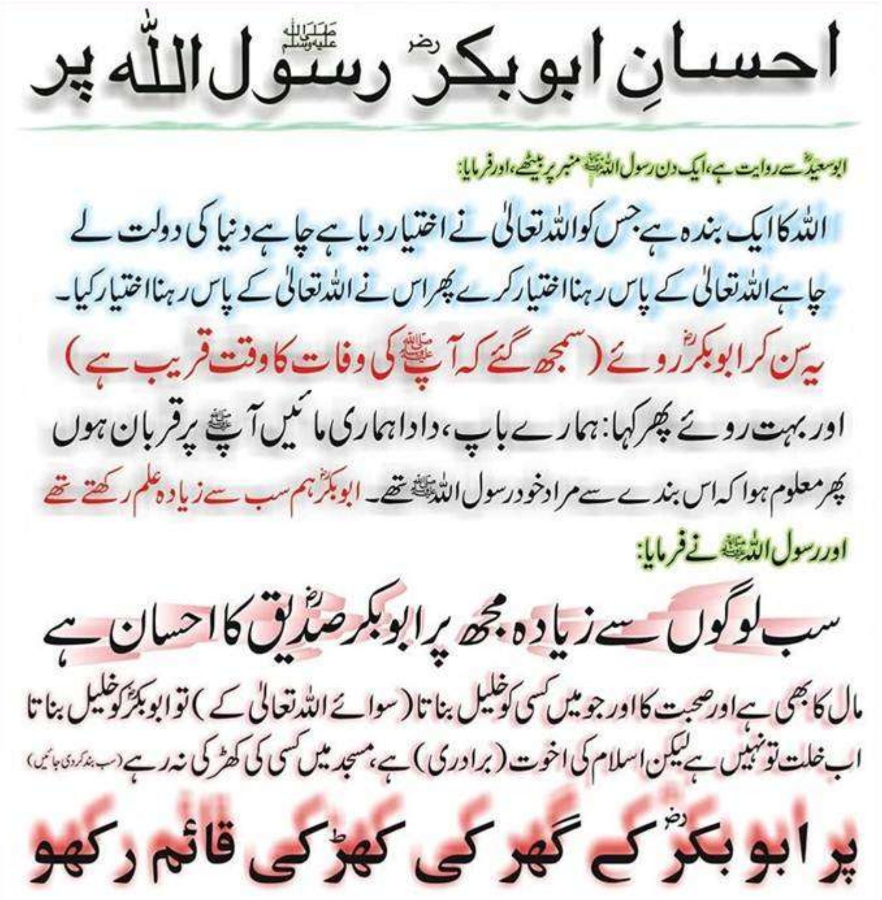

احسانِ ابوبکرؓ رسول اللہ ﷺ پر
ابو سعیدؓ سے روایت ہے، ایک دن رسول اللہ ﷺ منبر پر بیٹھے، اور فرمایا:
اللہ کا ایک بندہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے چاہے دنیا کی دولت لے
چاہے اللہ تعالیٰ کے پاس رہنا اختیار کرے پھر اس نے اللہ تعالیٰ کے پاس رہنا اختیار کیا۔
یہ سن کر ابوبکرؓ روئے (سمجھ گئے کہ آپ ﷺ کی وفات کا وقت قریب ہے)
اور بہت روئے پھر کہا: ہمارے باپ، دادا ہماری مائیں آپ ﷺ پر قربان ہوں
پھر معلوم ہوا کہ اس بندے سے مراد خود رسول اللہ ﷺ تھے۔ ابوبکرؓ ہم سب سے زیادہ علم رکھتے تھے
اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
سب لوگوں سے زیادہ مجھ پر ابوبکر صدیقؓ کا احسان ہے
مال کا بھی ہے اور صحبت کا اور جو میں کسی کو خلیل بناتا (سوائے اللہ تعالیٰ کے) تو ابوبکرؓ کو خلیل بناتا
اب خلت تو نہیں ہے لیکن اسلام کی اخوت (برادری) ہے، مسجد میں کسی کی کھڑکی نہ رہے (سب بند کردی جائیں)
پر ابوبکرؓ کے گھر کی کھڑکی قائم رکھو

صحیح مسلم
6170

خلیفہ اول
سیدنا
ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ